سورة النحل

آیات ٦٦ - ۷۴

وَ اِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ
﴿۶۶﴾ وَ مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَ الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ
یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ اَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا یَعْرِشُوْنَ ۙ﴿۶۸﴾
ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ۙ قف وَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی
اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿۷۰﴾
وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
اَزْوَاجِكُمْ بَنِیْنَ وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ یَكْفُرُوْنَ ۙ﴿۷۲﴾ وَ
یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَیْـًٔا وَّ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ۚ﴿۷۳﴾ فَلَا
تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾

سُوْرَةُ النَحَل

مكية

آیات 128

أَتَىٰٓ أَمْرُ ٱللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ سُبْحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ①

سورت کا مرکزی مضمون : توحید کا اثبات اور شرک کی نفی (اسلام کے بنیادی عقائد یعنی اللہ کی الوہیت، حاکمیت، وحی الٰہی، بعث بعد الموت کا عقیدہ، رسول کی دعوت کو نہ ماننے کے نتائج پر تنبیہ و فہمائش اور حق کی مخالفت پر زجر و توبیخ)

آیات 1 تا 21
توحید (خالقیت، ربوبیت، اور قدرت) کے تکوینی اور عقلی دلائل

آیات 22 تا 34
مشرکین (مستکبرین) کے خلاف فردِ جرم— دنیا و آخرت میں ان کی جزا

آیات 35 تا 40
مشرکین کی بعض گمراہیوں اور باطل نظریات کا تذکرہ اور اُن کی تردید

آیات 41 تا 60
مومنین کو ہجرت کی بشارت و جزا، مشرکین کو ان کی سرکشی پر تہدید و وعید اثباتِ توحید اور تردیدِ شرک کے دلائل

آیات 61 تا 65
نزولِ قرآن کی حکمتوں کی وضاحت مشرکین کو تنبیہ - اللہ کی دی گئی مہلت کا وقت ہرگز آگے پیچھے نہیں ہوتا

آیات 66 تا 83
اثباتِ توحید و آخرت اور شرک کی تردید کے مزید دلائل - اللہ کی بے شمار نعمتوں اور مشرکین کا ان نعمتوں کا کفران

آیات 84 تا 89
مناظرِ قیامت سے مشرکین اور منکرینِ آخرت کو تخویف— رسول کی امت پر دعوت پہنچا دینے کی گواہی

آیات 90 تا 95
ہدایاتِ ربانی -(عدل، احسان، قرابت داری کی ہدایت - بے حیائی، برائی اور ظلم کی ممانعت)-ایفائے عہد کی تاکید

آیات 96 تا 105
حق پہ ثابت قدمی دنیا و آخرت میں بہترین صلے کا باعث، قرآن سے اخذِ ہدایت کی راہ میں شیطان رکاوٹ - اس کے شر سے بچو

آیات 106 تا 111
حق کے راہیوں کو صبر و استقامت کی تلقین اسلام سے برگشتہ ہونے والے کو سخت وعید اہل ایمان کو ہجرت کا اشارہ اور اس کا اجر

آیات 112 تا 119
قریشی قیادت کو ایک تمثیل کے ذریعے سے کفرانِ نعمت کی سزا کی تنبیہ توحیدِ حاکمیت۔(خود حلال و حرام نہ ٹھہراؤ)

آیات 120 تا 124
سیرتِ ابراہیمؑ سے توحید اور شکر پر استدلال ابراہیمؑ اپنی ذات میں خود ایک امت قریش کو ابراہیمؑ کے راستے پر چلنے کی ہدایت

اختتامیہ (آیات 125 تا 128) : مسلمانوں کو حکمت و موعظت کے ساتھ دعوت کی ہدایت، صبر و استقامت کی تلقین، صبر و استقامت کے حصول کا ذریعہ تعلق باللہ ہے، مکر اور سازشوں سے دل شکستہ نہ ہونے کی ہدایت

وَ اِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَ مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ الْاَعْنَابِ

وَ اِنَّ لَكُمْ - اور بیشک تمہارے لیے

فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً - چوپایوں میں یقیناً ایک عبرت ہے

اَنْعَام ، نَعم کی جمع (چوپائے)

عِبْرت ایک حقیقت سے دوسری حقیقت تک پہنچ جانا

نُسْقِيْكُمْ - پلاتے ہیں ہم تمہیں

(س ق ي)

اَسْقٰی یُسْقِیْ ، اِسْقَآءٌ: پلانا (IV)

مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ - اس میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے

بُطُوْن ، بَطَن کی جمع (پیٹ)

مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ - گوبر اور خون کے درمیان سے

فَرْث : گوبر (جب تک اوجھڑی میں رہے)

دَم : خون

یہ گوبر جب جسم سے باہر نکل جاتا ہے تو اسے رَوث کہتے ہیں

لَّبَنًا خَالِصًا - خالص دودھ

لَبَن : دودھ (انسانوں اور جانوروں کا)

حَلِیْب : تازہ دودھ، دوہاہوا

سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ - جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے

سَاغَ یَسِیْغُ ، سَوْغٌ : حلق سے آسانی سے اترنا

سَائِغ : حلق سے آسانی سے اترنے والا

شَارِبٌ : پینے والا

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ الْاَعْنَابِ - انگور اور کھجور کے پھلوں سے

نَخِيْل : کھجور / کھجور کا درخت

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ - تم بناتے ہو جس سے

اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ ، اِتِّخَاذٌ : بنانا (۱۷)

سَكَرًا - کچھ نشہ آور چیز

سکرا : ہر وہ چیز جس سے نشہ پیدا ہو (نشہ آور چیز)، سکر : نشہ

اردو میں : مسکرات (نشہ آور ادویات)، سکرات الموت

وَّ رِزْقًا حَسَنًا - اور بہترین رزق

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً - بیشک اس میں بھی بڑی نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ - ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں

وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَ مِنْ
ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور تمہارے لیے مویشیوں میں بھی ایک سبق موجود ہے اُن کے پیٹ سے گوبر اور خون کے درمیان ہم ایک چیز تمہیں پلاتے ہیں، یعنی خالص دودھ، جو پینے والوں کے لیے نہایت خوش گوار ہے،

(اسی طرح) کھجور کے درختوں اور انگور کی بیلوں سے بھی ہم ایک چیز تمہیں پلاتے ہیں جسے تم نشہ آور بھی بنا لیتے ہو اور پاک رزق بھی یقیناً اس میں ایک نشانی ہے عقل سے کام لینے والوں کے لیے

Surely there is a lesson for you in the cattle: We provide you to drink out of that which is in their bellies between the faeces and the blood - pure milk - which is a palatable drink for those who take it.

And out of the fruits of date-palms and grapes you derive intoxicants as well as wholesome sustenance. Surely there is a sign for those who use reason.

وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾

دودھ کی نعمت (اللہ کی ربوبیت کا فیضان)

- اس سے پہلے پانی اور اس کے حوالے سے بعض حکمتوں کا ذکر کیا گیا تھا، اب یہاں دودھ جیسی نعمت کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے جو عرب قوم کی غذا کا ایک لازمی جز تھا اور عرب کی سرزمین پر اس سے بہتر کسی نعمت کا تصور بھی ممکن نہ تھا۔
- اس آیت کریمہ میں صرف دودھ کا ذکر نہیں فرمایا بلکہ خود چارپایوں کو اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی نعمت قرار دیا ہے جن کے اندر قدرت نے عبرت کا سامان رکھا ہے (عبرت: ایک حقیقت سے دوسری حقیقت تک پہنچ جانا)
- دودھ بننے کے عمل کا ذکر: کس طرح جانور نباتاتی نعمتوں پر پلتے ہیں، چارہ کھاتے ہیں لیکن قدرت نے یہ ایک حیرت انگیز نظام رکھا ہے کہ اس کی غذا ایک طرف گوبر کی شکل اختیار کرتی ہے اور دوسری طرف خون میں ڈھلتی چلی جاتی ہے۔ جتنا خون ان کے جسم کی طاقت کے لیے ضروری ہے وہ ان کی شریانوں میں بھیج دیا جاتا ہے اور باقی کو دودھ کی شکل دے کر گوبر اور خون کے درمیان سے انسانی غذا کے لیے باہر بھیج دیا جاتا ہے۔
- یہ دودھ اگرچہ خون اور گوبر کے درمیان سے گزر کے آتا ہے لیکن اس میں ان دونوں کی کوئی خصوصیت منتقل نہیں ہوتی۔ اس کا رنگ و بو، اس کی خاصیتیں اور اس کے مقاصد بالکل ان دونوں سے جدا ہوتے ہیں اور ایسا خوش ذائقہ کہ ہر پینے والا اس کو اپنے لیے خوشگوار محسوس کرتا ہے۔ یہ مشروب بھی ہے اور غذا بھی۔

وَ اِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً‌ ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۝۶۶

دودھ بننے کا عمل

- دودھ بننے کا یہ عمل جو اس آیت کریمہ میں بیان ہوا ہے قرآن کی معجزاتی نوعیت اور علمی دقت کا ایک مظہر ہے، یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچی ہوئی ہے کہ یہ عمل اس وقت بیان کیا گیا جب انسان کا علم الحیوان قطعاً اس درجے میں نہ تھا کہ وہ اس عمل کو صحیح صحیح اس طرح بیان کرے جو بعد میں انسانی علم کے ارتقاء کے بعد ہو بہو ثابت ہو

شکر کا کچھ مواد اور اسی طرح پانی وغیرہ کی کچھ مقدار معدے کی دیواروں کے ذریعے بدن میں جذب ہو جاتی ہے اور اس کا ایک اہم حصہ ہضم شدہ غذا کی صورت میں انتڑیوں کی طرف منتقل ہو کر خون میں داخل ہو جاتا ہے۔ نیز ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ دودھ پستان کے اندر موجود خاص غدودوں سے نکلتا ہے اور اس کا اصلی مواد خون اور چربی ساز غدودوں (mammary glands) سے لیا جاتا ہے۔ اسی طرح یہ سفید رنگ، صاف ستھرا اور خالص مادہ، یہ قوت بخش اور عمدہ غذا ہضم شدہ غذاؤں کے درمیان سے کہ جو فضلہ سے محفوظ ہیں اور خون کے بیچ و بیچ سے حاصل ہوتا ہے

- دودھ تقریباً ایک مکمل غذا ہے جس میں کئی وٹامنز اور معدنیات شامل ہیں جو جانور کے خون سے حاصل ہوتے ہیں۔ لیکن خون کی کوئی ذرا سی باس یا بو نہیں آتی
- اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ کلام اس مالک اور خالق کا ہے جس نے جانوروں اور دیگر تمام مخلوق کو پیدا کیا، یہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، اس کی الوہیت اور اس کی حاکمیت مطلقہ کی محکم شان کا بیان ہے

وَ مِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِیۡلِ وَ الۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡہُ سَکَرًا وَّ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

ربوبیت الٰہی کے مزید مظاہر

- جس طرح اللہ تعالیٰ نے پانی کو زندگی کا ذریعہ بنایا اور غذا کے لیے دودھ جیسی نعمت عطا فرمائی، اسی طرح اس نے نباتات میں سے کھجور اور انگور جیسے پھل بخشے جو اپنے لطف و لذت اور تاثیر اور افادیت میں اپنی نظیر آپ ہیں
- ان میں اللہ تعالیٰ نے دو ایسی خوبیاں رکھی ہیں جو بجائے خود انسان کا امتحان بھی ہیں۔ ایک تو یہ کہ یہ انسان کے لیے نہایت عمدہ رزق ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اس کے اندر شراب بن جانے کی صلاحیت بھی موجود ہے جس سے انسان کو اپنی سرمستیوں کا سامان ملتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے برگشتگی کے راستے پر پڑ جاتا ہے
- ان کے ساتھ رزق حسن کا بتا کر یہ اشارہ دیا گیا کہ اللہ نے تو انہیں تمہارے لیے بہترین رزق کے طور پر پیدا کیا ہے لیکن تم اپنی عقل اور اختیار کا استعمال کر کے ہوش و خرد کے بگاڑ کا سامان کرتے ہو
- اللہ نے اپنی نعمتوں میں یہ بو قلمونی (diversity) اس لیے رکھی ہے کہ سوچنے والے سوچیں اور سمجھنے والے سمجھیں
- اللہ تعالیٰ اس دنیا اور اس میں موجود مظاہر کو بالکل سادہ اور یک رنگ بھی پیدا کر سکتا تھا لیکن اس خوش جمال، خوش خصال اور خوش نہال ذات نے اس کو رنگا رنگ بنایا تاکہ تم قدرتِ الٰہیہ کے ان آثار کو اپنی عقل اور خرد مندی سے پہچانو اور یوں یہ سب کائنات کے رنگا رنگی تمہارے لیے رب کا پہچاننے کا بھی ذریعہ بنے

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝٦٨ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ

وَاَوْحٰى رَبُّكَ - اور وحی کیا تیرے رب نے

وَحِی : لغوی معنی خفیہ یا لطیف اشارہ

وَحِی : اصطلاحی طور پر یہ لفظ القاء (دل میں بات ڈالنا)، الہام (مخفی تعلیم و تلقین) کے معنی میں۔ جسے وحی کہا جاتا ہے

اِلَى النَّحْلِ - شہد کی مکھی کی طرف

نَحْل : شہد کی مکھی (واحد نَحْلة)

اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ - کہ بنا پہاڑوں میں

اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ ، اِتِّخَاذًا : بنانا (١٧)

اتَّخِذِى : فعل امر واحد مؤنث

ان آیات میں مؤنث کے صیغے نوٹ کریں

بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ - گھر (چھتے) اور درختوں پر

وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ - اور ان چھتوں پر جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں

عَرَشَ يَعْرِشُ ، عَرْشًا : بیلوں کے لیے چھتری بنانا

ثُمَّ كُلِىْ - پھر کھا ہر طرح کے پھلوں میں سے

كُلِى : تو کھا

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ - ہر طرح کے پھلوں میں سے

اَكَلَ يَاْكُلُ ، اَكْلًا : کھانا

سُبُل : راستے

فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ - پھر تو چل اپنے رب کے راستوں پر

سَلَكَ يَسْلُكُ ، سُلُوْكًا : راہ پہ چلنا

فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَىْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ ع

ذُلُلًا - سدھائے (ہموار کیے) ہوئے

ذُلٌّ : نرم۔ تابعدار / مطیع ہونا

ذُلُلًا : صفت مشبہ (مسخر، مطیع) - واحد ذُلول

یہ اشارہ ہے شہد کی مکھی کا رس جمع کرنے کے لیے میلوں دور جانا، پھولوں (کے رس) کی معلومات لینا، فاصلوں اور سمت کا حساب رکھنا اور واپس آنا - (Foraging, Homing Ability, Navigation Skills)

يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا - نکلتا ہے ان کے پیٹ سے

شَرَابٌ - ایک مشروب

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ - مختلف ہیں جس کے رنگ

اَلْوَانٌ ، لَون کی جمع (رنگ)

فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ - اس میں شفا ہے انسانوں کے لیے

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً - یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ - ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں

تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ ، تَفَكُّرًا : غور و فکر کرنا (٧)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ - اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہ تم کو موت دیتا ہے

تَوَفّٰی : پورا پورا لے لینا، موت دینا (٧)

فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۗ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۛ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـًٔـا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۷۰﴾

وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ - اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو لوٹائے جاتے ہیں

رَدَّ يَرُدُّ ، رَدًّا :لوٹانا

اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ - بڑھاپے کی (بدترین) عمر کو

أَرْذَلِ: رَذَالَةً مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ناکارہ)

اردو میں : رذیل(حقیر،ذلیل) اراذل(اس کی جمع)،رذالت

أَرْذَلِ الْعُمُر عمر کا آخری حصہ ، جس میں لاچاری بڑھ جاتی ہے اور دانائی جاتی رہتی ہے

" اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ **أَرْذَلِ الْعُمُرِ**، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ "

اے اللہ ! میں تیری پناہ لیتا ہوں بزدلی سے،اے اللہ ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کنجوسی سے،اے اللہ ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ذلیل ترین عمر سے (یعنی اس بڑھاپے سے جس میں عقل و حواس کچھ نہ رہ جائے) اور پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے (بخاری،نسائی،احمد)

لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ - کہ نہ جان سکیں

لِ :لام تعلیل

كَيْ :تاکہ (حرف ناصب)

بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـًٔـا - سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ - یقیناً اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی قدرت والا

وَ اَوۡحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِیۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا یَعۡرِشُوۡنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ کُلِیۡ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُکِیۡ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا ؕ
یَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِہَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُہٗ فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَ اللّٰہُ خَلَقَکُمۡ ثُمَّ یَتَوَفّٰىکُمۡ ۟ۙ وَ مِنۡکُمۡ مَّنۡ
یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِکَیۡ لَا یَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَیۡئًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ قَدِیۡرٌ ﴿۷۰﴾

اور دیکھو، تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر یہ بات وحی کر دی کہ پہاڑوں میں، اور درختوں میں، اور ٹٹیوں پر چڑھائی ہوئی بیلوں میں. اپنے چھتے بنا اور ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ اِس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ کا ایک شربت نکلتا ہے جس میں شفا ہے لوگوں کے لیے یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں. اور دیکھو، اللہ نے تم کو پیدا کیا، پھر وہ تم کو موت دیتا ہے، اور تم میں سے کوئی بد ترین عمر کو پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے حق یہ ہے کہ اللہ ہی علم میں بھی کامل ہے اور قدرت میں بھی

Your Lord inspired the bee, saying: "Set up hives in the mountains and in the trees and in the trellises that people put up, then suck the juice of every kind of fruit and keep treading the ways of your Lord which have been made easy." There comes forth from their bellies a drink varied in colors, wherein there is healing for men. Verily there is a sign in this for those who reflect. Allah has created you, and then He causes you to die. Some of you have your lives prolonged to an abject old age, when one loses all knowledge after having acquired it. Allah is All-Knowing, All-Powerful.

محمد اقبال

وَ اَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا يَعۡرِشُوۡنَۙ‏ ﴿۶۸﴾

شہد کی مکھی کی طرف ۔اس کے کام کے متعلق وحی (اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور وحدانیت کی دلیل)

- شہد کی مکھی کی طرف وحی: اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو جو تعلیم دیتا ہے وہ چونکہ کسی مکتب و درسگاہ میں نہیں دی جاتی بلکہ ایسے لطیف طریقوں سے دی جاتی ہے کہ بظاہر کوئی تعلیم دیتا اور کوئی تعلیم پاتا نظر نہیں آتا، اس لیے اس کو قرآن میں وحی، الہام اور القاء کے الفاظ سے تعبیر کیا گیا ہے (البتہ اب یہ تینوں لفاظ الگ الگ اصطلاحیں بن گئی ہیں، لفظ وحی انبیاء کے لیے مخصوص ہو گیا ہے۔ الہام کو اولیاء اور بندگان خاص کے لیے خاص کر دیا گیا ہے۔ اور القاء کی نسبت عام ہے - لیکن قرآن میں یہ اصطلاحی فرق نہیں پایا جاتا۔ مثلاً وحی کا لفظ قرآن میں آسمانوں ، زمین، پہاڑوں، شہد کی مکھی اور انسانوں کے لیے استعمال ہوا)
- شہد اور شہد کی مکھی کا ذکر - یہ اللہ کی نعمتوں کی تذکرے کی اسی سلسلے میں بیان ہوا ہے جس میں اس سے پہلے انسان کے لیے اللہ کی کئی نعمتوں کا تذکرہ ہو چکا ہے اس سورت میں (اور گذشتہ کئی آیات کے اندر بھی ہو چکا ہے)
- اور شہد کی مکھی اللہ کی بے شمار نشانیوں میں سے ایک ہے اگر انسان اس پر غور کرے، یہ قدرت کا حیرت انگیز شاہکار ہے جو ریاضیاتی قوانین کی پابندی کرتے ہوئے انتہائی پیچیدہ ، معیاری قسم کا جو چھتہ بناتی ہے وہ اپنے design اور اس کی engineering، پھر شہد کی collectionکا نظام, اور چھتے کا مجموعی نظام۔اللہ کی قدرت کاملہ کا کرشموں میں سے ہے
- اتنی باریک بینی (complexity) ، اتنی اکملیت (perfection)، اتنا نظم و انتظام (Discipline and management) کہ اس پر کتابیں لکھی جائیں اور پھر بھی قدرت کے ان کمالات کا بیان ختم نہ ہو

وَ اَوۡحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِیۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا یَعۡرِشُوۡنَ ﴿۶۸﴾

شہد کی مکھی کا کام اور وظیفہ انسان کی سطح پر اللہ کی معرفت کے اسباب میں سے

- شہد کی مکھی اور اس کا چھتہ اللہ کے کرشموں کا ایک خزانہ۔ ذرا دیکھو کس مہارت سے اس کو مسدس (Hexagonal) خانوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے جن کے تمام اضلاع اور سارے زاویے مساوی ہیں۔ کوئی ماہر انجنئیر بھی اپنے جدید ٹولز کے بغیر ایسے مسدس خانے نہ بنا سکے

- اس کے مختلف حصے دیکھیں - کہیں تو نوزائیدہ بچوں کی قیام گاہ ہے۔ کہیں شہد کا ذخیرہ کیا جا رہا ہے کہیں موم تیار ہو رہا ہے۔ کہیں خوراک کا گودام ہے۔ پھر اس حیران کن نظم و نسق کو دیکھو جس کے ماتحت یہ کثیر التعداد مکھیاں یہاں آباد ہیں کسی متمدن ملک کی بہترین تربیت یافتہ فوج بھی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ ان میں ایک مکھی سب کی سردار ہے۔ دوسری مکھیاں اس کی فرمان بردار ہیں۔ اور اس کے حکم بجالانے میں ذرا کوتاہی نہیں کرتیں۔ بعض خوراک لانے کے لیے متعین ہیں۔ بعض پہریدار ہیں۔ کیا مجال کہ کوئی اجنبی اندر قدم بھی رکھ سکے جو خوراک لانے پر مقرر ہیں۔ وہ اپنے چھتہ سے دور دراز مقامات پر اڑ کر جاتی ہیں۔ وہاں سے مختلف پھولوں، کلیوں، کونپلوں اور پتوں کا رس دن بھر چوستی رہتی ہیں اور پھر طویل مسافت طے کر کے اپنے چھتہ میں واپس آجاتی ہیں نہ وہ راستہ بھولتی ہیں نہ لیٹ ہوتی ہیں اور نہ اپنے فرض کو انجام دینے میں کسی کاہلی کی روادار ہیں۔ پھر جس حکمت و خوبی سے پھلوں کے چوسے ہوئے اس رس کو شہد بنانے کا عمل تکمیل پاتا ہے۔ وہ تو اتنا حیرت انگیز ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ انسان اتنے علمی کمال اور صنعتی ترقی کے باوجود کوئی ایسی مشینری تیار نہیں کر سکا جس کے ذریعہ وہ پھلوں کے رس سے شہد جیسا جوہر کشید کر سکے

- غور طلب یہ امر ہے کہ اس چھوٹی سی مکھی کو یہ مہارت اور یہ کمال کس نے سکھایا۔ یہ باقاعدگی، نظم و نسق کی پابندی، اپنے فرائض کی ادائیگی، اپنے امیر کی اطاعت، یہ فنی نزاکتیں اور اس پیچیدہ کام کو انجام دینے میں اتنی نفاستیں یہ سب چیزیں اس حیوان کو کس نے تعلیم کیں، قرآن کریم بتاتا ہے کہ یہ تیرے رب کی تعلیم ہے، کس نے یہ سارے گر، یہ سارے قاعدے اور یہ طریق کار اس مکھی کو سکھایا ہے

وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعۡرِشُوۡنَۙ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا‌ ؕ يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ‌ ؕ
اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾

ان آیات میں بیان کردہ علمی وسائنسی حقائق

- شہد کی مکھی کے لیے تین مرتبہ تانیث (مؤنث) کا صیغہ استعمال ہوا۔ (اب یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچی ہوئی ہے کہ پھولوں کا رس اکٹھا کرنے اور شہد بنانے کا عمل مادہ مکھی سرانجام دیتی ہے، نر مکھی کے ذمے دوسرے افعال ہیں)
- شہد کی مکھیوں کا چھتے بنانے کی جگہ کا انتخاب۔ (پہاڑوں، درختوں اور گھروں کی بلندیوں پر، وہ جگہیں جو قرآنِ کریم کے مطابق اللہ نے شہد کی مکھی کو سجھائی ہیں..........) چھتے ان جگہوں پر جہاں سے انسان ان سے فائدہ بھی اٹھا سکے
- شہد کی تیاری کا صحیح صحیح عمل۔ قدیم زمانے میں انسان کو شہد بننے کے عمل کا صحیح صحیح اندازہ نہیں تھا لیکن قرآن کریم نے جو عمل بتایا ہے وہ ہی حقیقت ہے اور اس کا ادراک انسان کو حال ہی میں ہوا ہے
- شہد کا مختلف رنگوں میں ہونے کی حقیقت —ہم دیکھتے ہیں شہد بے شمار رنگوں، کثافتوں اور مختلف خصوصیات میں ہوتے ہیں
- شہد کی مکھی کی کا دور دراز تک رس کے لیے سفر کرنا اور واپس آنا Foraging Range, Homing Ability, Navigation Skills
- شہد کی افادیت اور بیماریوں کے لیے شفاء ہونا ۔ شہد کی افادیت اور مختلف بیماریوں میں اس کے مثبت اثرات پر سینکڑوں ہزاروں مقالات لکھے اور پیش کیے جا چکے ہیں، جس سے شہد کی یہ خصوصیات مسلم اور ثابت شدہ ہیں انسانی علم اور مشاہدے میں
- شہد کا انسانوں کے لیے بنایا جانا ۔ شہد کی مکھی محض اپنے لیے نہیں بلکہ انسانوں کے فائدے کے لیے شہد بناتی ہے (لِّلنَّاس)

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾

ان آیات میں بیان کردہ علمی وسائنسی حقائق

- **شہد کے مختلف رنگ** : شہد کی مکھی جس رنگ کے پھل یا پھول پر بیٹھتی ہے اور اس کا رس چوستی ہے اس رنگ کے اعتبار سے شہد مختلف رنگوں کا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ شہد کبھی سیاہ قہووں کی طرح کا، کبھی چاند کی سی سفیدی کے ساتھ، کبھی بے رنگ، کبھی زرد، کبھی شفاف، کبھی سیاہ، کبھی گولڈن، کبھی کھجور کی مانند یہاں تک کہ کبھی سیاہی مائل ہوتا ہے۔
- **شہد- غیر معمولی شفابخش خصوصیات کا حامل**: نباتات اور پھولوں کے شفا پزیر اثرات مسلمہ ہیں، تمام ادویات کی اصل جڑی بوٹیاں اور نباتات ہیں شہد کی مکھیاں شہد بناتے وقت اس مہارت سے کام کرتی ہیں کہ نباتات میں موجود دواؤں کے خواص پوری طرح شہد میں منتقل کر دیتی ہیں جو اس میں محفوظ ہو جاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ شہد اس زمین کے بہت سے نباتات اور پھولوں کے معالجی خواص کا زندہ ثبوت ہے
- انسانی علم، مشاہدے اور تجربات سے شہد کے خواص ثابت شدہ ہیں، ان خواص کا تعلق علاج معالجے سے بھی ہے، احتیاطی تدابیر سے بھی اور حصول قوت سے بھی
- شہد میں آئرن(Iron)، فاسفورس (Phosphorus)، پوٹاشیم(Potassium)، میگنیشیم (Magnesium)، سیسہ (Lead) تانبا (Copper)، سلفر (Sulphur)، نکل(Nickel)، کانسی (Bronze)، سوڈیم (Sodium)، اس میں موجود ہیں ۔ان کے علاوہ اس میں گوند ، پولن ، لیکٹک ایسڈ (Lactic Acid)،فارمک ایسڈ ، (Formic Acid)،سٹرک ایسڈ (Citric Acid)ٹارٹارک ایسڈ (Tartaric Acid)موجود ہوتا ہے۔وٹامنز میں اے، بی، سی، ڈی، کے اور ای بھی پائے جاتے ہیں

وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝

وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ - اور اللہ نے فضیلت دی ہے تم میں سے بعض کو

فَضَّلَ يُفَضِّلُ ، تَفْضِيْلًا : فضیلت دینا

عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ - بعض پر رزق میں۔

فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا - سو نہیں ہیں وہ جنہیں فضیلت دی گئی ہے

رَآدِّىْ : اصل میں رَآدِّيْنَ تھا،،اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا

رَدٌّ: مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہر گز لوٹانے والے)

بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ - (ایسے کہ) دیں اپنا رزق

عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ - اپنے مملوکوں (غلاموں) کو

اَيْمَان ، يَمِيْنٌ کی جمع

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ = مِلْک یمین
دائیں ہاتھ کی ملکیت (غلام، مملوک)

فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ - تاکہ ہو جائیں وہ بھی اس رزق میں برابر

سَوَاء : برابر

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ - تو کیا پھر اللہ کی نعمتوں کا

يَجْحَدُوْنَ - یہ انکار کرتے ہیں

جَحَدَ يَجْحَدُ ، جُحُوْدًا : انکار کرنا

اردو میں : جاحِد (انکار کرنے والا) تجاہل عارفانہ

وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ فِى الرِّزۡقِ‌ۚ فَمَا الَّذِيۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ عَلٰى مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِيۡهِ
سَوَآءٌ‌ ؕ اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾

اور دیکھو، اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے پھر جن لوگوں کو یہ فضیلت دی گئی ہے وہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیر دیا کرتے ہوں تاکہ دونوں اس رزق میں برابر کے حصہ دار بن جائیں تو کیا اللہ ہی کا احسان ماننے سے اِن لوگوں کو انکار ہے؟

Allah has favored some of you with more worldly provisions than others. Then those who are more favored do not give away their provisions to their slaves lest they become equal sharers in it. Do they, then, deny the favor of Allah?

محمد اقبال

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ -اور اللہ ہی نے بنائی ہیں تمہارے لیے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا - تمہاری ہی جنس سے بیویاں

وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ - پھر بنائے تمہاری بیویوں میں سے

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً - بیٹے اور پوتے

بَنِيْن : بیٹے

حفَدَ يَحفِد ، حَفْدًا : پھرتی اور جلدی کرنا

وإليكَ نسعى و نَحْفِد

حَافِد : خدمت گزاری میں سرعت سے کام لینے والا (پوتا مراد ہے)

حَافِد کی جمع حَفَدَة

وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ - اور کھانے کو دیں تمہیں پاکیزہ چیزیں۔

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ - تو کیا پھر بھی یہ باطل پر ایمان لاتے ہیں

اَ : ہمزہ استفہامیہ (Interrogative Hamzah)

وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ - اور اللہ کی نعمتوں کا

هُمْ يَكْفُرُوْنَ - یہ انکار کرتے ہیں

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ - اور بندگی کرتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کی

مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا - جو نہیں اختیار رکھتے ان کو رزق دینے کا

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا - آسمانوں سے اور زمین سے ذرا بھی

وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ - اور نہ کوئی قدرت رکھتے ہیں

اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ ، اِسْتِطَاعَةٌ: استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا

فَلَا تَضْرِبُوْا - پس نہ تم بناؤ

ضرب الامثال: مثالیں بیان کرنا

لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ - اللہ کے لیے مثالیں

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ - بیشک اللہ جانتا ہے

وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ - اور تم نہیں جانتے۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۙ﴿۷۲﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾

اور وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے تمہاری ہم جنس بیویاں بنائیں اور اسی نے ان بیویوں
سے تمہیں بیٹے پوتے عطا کیے اور اچھی اچھی چیزیں تمہیں کھانے کو دیں پھر کیا یہ لوگ (یہ سب
کچھ دیکھتے اور جانتے ہوئے بھی) باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کے احسان کا انکار کرتے ہیں. اور اللہ
کو چھوڑ کر اُن کو پوجتے ہیں جن کے ہاتھ میں نہ آسمانوں سے انہیں کچھ بھی رزق دینا ہے نہ زمین
سے اور نہ یہ کام وہ کر ہی سکتے ہیں؟ پس اللہ کے لیے مثالیں نہ گھڑو، اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے

And Allah has given you spouses from your kind, and has granted you through your spouses, sons and grandsons, and has provided you wholesome things as sustenance. (After knowing all this), do they still believe in falsehood and deny Allah's bounty, and worship instead of Allah, those helpless beings who have no control over providing them any sustenance from the heavens and the earth; do you worship those who have no power to do anything of this sort? So do not strike any similitudes to Allah. Allah knows whereas you do not know.

محمد اقبال

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝ 72

بیوی بچوں کی نعمت بھی اللہ تعالیٰ کی عطا ہے

- اللہ کی مزید نعمتوں اور مہربانیوں کا ذکر۔ کہ جس طرح اس نے تمہیں فضل و کرم سے نوازا، اسی طرح اس نے تمہیں وجود بخشا، لیکن تمہیں تنہائی کی نذر نہیں ہونے دیا بلکہ تمہاری جنس سے تمہیں بیویاں بھی بخشیں۔ بیوی انسان کی رفیقہ حیات ہے، تنہائیوں کی امین ہے، دکھ درد کی ساتھی ہے، شوہر کے لیے بہترین لباس ہے، لیکن یہ سب کچھ اس صورت میں ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے شوہر کی جنس سے پیدا فرمایا۔ اگر وہ کسی اور جنس سے ہوتی تو اس کے احساسات، اس کے میلانات، اس کی خواہشیں، اس کی مسرتیں، اس کی توانائیاں، اس کی خوشی اور غضب کے امکانات سب شوہر سے مختلف ہوتے تو باہمی ہم آہنگی کی بجائے اختلافات کی آگ دونوں کو بھسم کر ڈالتی۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے دونوں کو ایک جنس سے پیدا فرما کر ہم آہنگی کے امکانات کو مکمل فرمادیا
- پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو اولاد عطا فرمائی، پھر بعض دفعہ زندگی میں بیٹوں کو اولاد دے کر پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں سے نوازا۔ ان میں سے ایک ایک فرد خوشیوں کی علامت بن کے آتا ہے۔ ہر نیا آنے والا نئی خوشی کی نوید ہوتا ہے۔ اس لیے ارشاد فرمایا کہ پھر تمہیں اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ نعمتوں کا رزق بخشا۔ ان تمام نعمتوں کو اپنی نگاہوں کے سامنے رکھیں یا اپنے تصور میں لائیں پھر فیصلہ کرو کہ پروردگار کے سوا یہ نعمتیں دینے میں کسی اور کا ہاتھ بھی ہے یا اور کوئی اس قابل ہے کہ وہ ان نعمتوں میں سے کچھ بھی عطا کر سکے۔ جب ان میں سے کوئی بات ممکن نہیں اور عطاء کرنے والی ذات ایک ہی ہے تو پھر کس قدر دکھ کی بات ہے کہ تم باطل پر ایمان لاتے ہو اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہو یعنی شیطان کی پیروی کرتے ہو اور نبی کریم ﷺ پر ایمان لانے سے انکار کرتے ہو۔
- مقاتل نے باطل سے شیطان مراد لیا ہے اور نعمتِ اللہ سے آنحضرت ﷺ کی ذات گرامی مراد لی ہے۔

سُوْرَةُ النَّحْل

رکوع 9 - آیات 66 تا 74

اللہ کی نعمتوں کے تذکرے

- اللہ کی ان نعمتوں کا ذکر جو مشروبات کی شکل میں عطا کی گئی ہیں، پانی، دودھ، پھلوں کا رس اور شہد۔
- جانوروں کے اندر دودھ بننے کا عمل۔ایک معجزہ اور اللہ کی قدرت کی نشانی (جسے اللہ جانوروں کے گوبر اور خون کے درمیان سے نکالتا ہے اور جو بھرپور غذائیت اور لذت کا پیکر ہے۔)
- شہد کا ذکر خاص اہتمام سے کیا گیا اور اسے لوگوں کے لیے بیماریوں سے شفاء کے حصول کا ذریعہ قرار دیا گیا۔ یہ اللہ کی قدرت کا عجیب نمونہ ہے کہ شہد کی مکھی مختلف پھلوں کا رس چوستی ہے اور پھر اُسے شہد جیسے مفید مشروب میں تبدیل کر دیتی ہے
- انسان کی بے بسی ــ اللہ انسان کو پیدا فرماتا ہے جب چاہتا ہے موت دے دیتا ہے۔ بعض انسان عمر کی اس حد تک پہنچ جاتے ہیں کہ ذہنی طور پر حاصل کردہ علم بھول جاتے ہیں اور جسمانی طور پر دوسروں کے محتاج ہو جاتے ہیں۔

اضافی مواد

Reference Material

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۙ۶۸ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ

Honeybee, Honeybee Comb, and Honey

- **Intricate Structure:** of honeybee comb (marvels of natural engineering, wonders of geometry, storage technology…………..it offers maximum storage space with minimal material use, reducing the amount of wax needed for construction.)

- **Construction Process:** Worker bees secrete beeswax from specialized glands on their abdomens, which they chew and mold into the hexagonal cells. Bees use their bodies as templates to maintain uniform cell size and shape, demonstrating an innate and precise building instinct.

- **Thermoregulation and Strength** of the honeybee comb): The comb's architecture allows for effective thermoregulation, crucial for maintaining the hive's internal temperature to nurture brood and store food. The design also offers remarkable structural strength relative to its weight, enabling it to support large quantities of honey and brood.

- **Diverse Functions** and tasks within the Honeybee comb:
  Nurseries for Brood: Cells house the hive's larvae and pupae during development. **Storage Units:** Cells store honey and pollen, providing food reserves that sustain the colony through winter. **Communication Hub:** The comb structure aids the transmission of vibrational signals used in the "waggle dance," a method bees use to communicate the direction and distance to food sources.

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ

Honeybee, Honeybee Comb, and Honey

☞ Amazing communication - the transmission of vibrational signals used in the "waggle dance," to communicate the direction and distance to food sources.

☞ Miraculous Efficiency - honeycomb optimization for survival and efficiency - the strategic use of the comb for brooding, storage, and communication highlights the honeybee’s ability to engineer a multi-functional facility that is both resilient and sustainable.

☞ Nectar Collection - Worker bees, are responsible for foraging. They venture out, traveling up to 5 miles from their hive to gather nectar from flowers using their long, tube-like tongues (proboscises). Then conversion to honey (through enzymatic process), controlling the water contents

☞ Roles and Functions of Honeybees: within the colony (Division of labor, defense, Drones, sting operations……………Foraging Range, Homing Ability, Navigation Skills , Pollination*, Environmental Indicators.

☞ Navigation Skills of Honeybees: Honeybees possess remarkable navigational skills that allow them to find the most efficient routes between their hive and various floral resources. They use a combination of the sun's position, polarized light patterns in the sky, and visual landmarks to navigate.

وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ

Honeybee, Honeybee Comb, and Honey

- Solar Navigation: Bees have an internal clock that helps them track the sun's position, allowing them to adjust their flight paths during the day as the sun moves across the sky. This "solar compass" is crucial for their ability to find the most direct routes to and from food sources.
- Polarized Light (Navigation): Even on cloudy days, bees can use the polarization patterns in the sky—light waves oriented in specific directions—to orient themselves. Their eyes are specially adapted to detect this polarized light, giving them the ability to maintain their navigational bearings without direct sunlight.

References & further reading:

- Karihaloo, B. L., & Zhang, K. (2013). Honeybee combs: How the circular cells transform into rounded hexagons. Journal of the Royal Society Interface, 10(86), 20130299. This paper explains the geometric efficiency and construction of honeybee combs.
- Pirk, C. W., Hepburn, H. R., Radloff, S. E., & Tautz, J. (2004). Honeybee combs: Construction through a liquid equilibrium process? Naturwissenschaften, 91(7), 350-353. This study looks into the physical properties of wax and comb construction.
- Seeley, T. D. (1995). The Wisdom of the Hive: The Social Physiology of Honey Bee Colonies. Harvard University Press. This book provides extensive insights into the behavior of honeybees, focusing on their social structure and foraging behavior.
- Dyer, F. C. (2002). The Biology of the Dance Language. Annual Review of Entomology, 47, 917-949. This review discusses the sophisticated dance language of honeybees used for navigation and communication.